Press Release

November 9, 2017

For immediate release

کمپنیز ایکٹ 2017 کے چوتھے اور پانچویں شیڈول میں ترامیم

اسلام آباد (نومبر 9) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے کمپنیز ایکٹ 2017 کے چوتھے اور پانچویں شیڈول میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے۔

رواں برس مئی میں نافذ العمل ہونے والے کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت کئی کمپنیوں پر فنانشل سٹیٹمنٹ کی تیاری کے لئے تیسرے شیڈول کے تحت قابل اطلاق فریم ورک کی شرائط کے علاوہ، شیڈول چہارم اور پنجم کے تحت بھی معلومات کی فراہمی کے تقاضے عائد ہو گئے تھے۔ کمپنیوں کی جانب سے شیڈول چہارم اور پنجم کے تحت معلومات کی فراہمی کی اضافی شرائط پر عمل درآمد کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کیا جارہا تھا۔ ایسی ہی ایک تقاضہ کمپنی سے منسلک پارٹیوں کی تفصیلات کی فراہمی تھی چاہے ان پارٹیوں کے ساتھ کوئی لی دین کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو۔ جبکہ معلومات کی فراہمی کے لئے منسلک پارٹیوں کی تشریح بہت ہی وسیع ہے جس میں ڈائریکٹرز، مینجرز، ان کے رشتہ دار، شریک حیات، بہن اور بھائی اور دیگر شتہ دار بھی شامل ہیں۔ کمپنیوں کے لئے یہ قابل عمل نہیں تھا کہ اپنی مالی سٹیٹمنٹ میں منسلک افراد کی غیر مالی معلومات فراہم کریں۔

مزید ازاں، ایکٹ کے شیڈول چار اور پانچ میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ کمپنیوں کے غیر ملکی شئیر ہولڈر، نیچرل پرسن کے علاوہ بھی، کی حقیقی ملکیت کی تفصیلات بھی فراہم کی جائیں۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ان معلومات کی فراہمی الگ سے فراہم کی جانی چاہیے ناکہ کمپنی کی مالی سٹیٹمنٹ میں حقیقی ملکیت کی معلومات فراہم کی جائیں۔

کارپوریٹ سیکٹر کے شیئر ہولڈرز کی جانب سے تسلسل سے ان تحفظات کا اظہار کیا جارہا تھا لہٰذا تمام شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کے بعد فنانشل رپوٹنگ میں حائل عملی مشکلات کے خاتمے کے لئے ایس ای سی پی نے کمپنیز ایکٹ 2017 کے شیڈول چار اور پانچ میں ترامیم کردیں ہیں تاکہ فنانشل رپوٹنگ کو زیادہ سے زیادہ آسان اور قابل عمل بنایا جائے۔

ان ترامیم کے بعد اب مالی سٹیٹمٹ میں معلومات کی فراہمی پہلے سے موجود فریم ورک کے مطابق ہی کی جائے گی اور اس حوالے سے وضاحت شیڈول میں شامل کر دی گئی ہے۔اسی طرح کمپنیوں میں غیر ملکی شئیر ہولڈرز کی حقیقی ملکیت کی معلومات بھی مالی سٹیٹمنٹ میں شامل نہیں کی جائیں گی۔